بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ / ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۱۸ وفا ۱۳۴۲ ہش	۲۶ صفر ۱۳۸۳ ھ ۱۸ جولائی ۱۹۶۳ء	نمبر ۱۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ جولائی بوقت ½ ۷ بجے صبح

کل دوپہر کے بعد حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا اور اس کی قبولیت کے درمیانی زمانے میں ابتلاؤں کا آنا سنت سے خالی نہیں ہوتا

اس سے روح میں گدازش پیدا ہوتی ہے جو قبولیت کے اسباب میں سے ہے

"غرض ایسا ہوتا ہے کہ دعا اور اس کی قبولیت کے زمانہ کے درمیانی اوقات میں بسا اوقات ابتلاء پر ابتلاء آتے ہیں اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آجاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں مگر مستقل مزاج سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے۔ ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سِرّ یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کیلئے جوش بڑھتا ہے کیونکہ جس جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔ پس کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ کبھی بھی خیال کرنا نہ چاہیئے کہ میری دعا قبول نہ ہو گی یا نہیں ہوتی۔ ایسا وہم اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے انکار ہو جاتا ہے کہ وہ دعائیں قبول فرمانے والا ہے۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کا عزم افریقہ اور درخواست دعا

— محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب —

میرے چھوٹے بھائی مرزا حنیف احمد سلمہ گزشتہ جمعرات سیرالیون مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے ہیں جہاں وہ احمدیہ سیکنڈری سکول میں کام کریں گے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نوروں اور برکتوں کا وارث کرے۔ آمین

مرزا رفیع احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۷ جولائی۔ مورخہ ۱۳ جولائی کو بارش کے بعد یہاں دو روز موسم کسی قدر خوشگوار رہا۔ اس کے بعد سے گرمی پھر دن بدن شدت پکڑ رہی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۶ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۵ جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ سوزش پیشاب کی تکلیف کے علاوہ گزشتہ دو روز سے بواسیر کی شکایت بھی ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے۔ ادھر گھوڑا گلی کا سفر بھی قریب آگیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز حضرت میاں صاحب پرسوں (۱۷ جولائی) لاہور سے گھوڑا گلی روانہ ہوں گے۔ ڈاکٹر مسعود صاحب روزانہ شام کے وقت آتے ہیں اور ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب صبح شام دو وقت آکر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو دیکھتے ہیں۔ آپ سفر میں بھی حضرت میاں صاحب کے ہمراہ جائیں گے اور حضرت میاں صاحب کے وہاں پہنچنے کے بعد واپس آجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو دینی و دنیوی لحاظ سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سفر بخیریت گزرے اور یہ سفر صحت کے نقطہ نگاہ سے مفید ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بخیریت ہانگ کانگ پہنچ گئے

احباب جماعت آپ کے دورہ کی کامیابی کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ آپ ۱۱ جولائی کو ربوہ سے لاہور روانہ ہو کر اسی روز شام کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی تشریف لے گئے تھے۔ وہاں سے آپ حسب پروگرام ۱۵ جولائی کو بذریعہ طیارہ ممالک مشرق بعید کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ضمیمہ روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ جولائی ۶۳ء

مسیحیت کا استیصال اور مسیح موعود علیہ السلام

(۱)

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد سوم کے صفحہ ۹۷ سے آگے عیسائیت کے متعلق ایک گفتگو درج کی گئی ہے جو کئی صفحات اور کئی دنوں پر پھیلی ہوئی ہے اس تقریر کا باعث یہ ہوا کہ

"منشی عبدالحق صاحب قصوری طالب علم بی۔ اے کلاس لاہور نے جو عرصہ تین سال سے عیسائی تھے الحکم اور حضرت اقدس علیہ السلام کی بعض تحریروں کو پڑھ کر حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا تھا کہ وہ اسلام کی حقانیت اور صداقت کو عملی رنگ میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس پر حضرت خلیفۃ اللہ نے ان کو لکھ بھیجا تھا کہ وہ کم از کم دو مہینہ تک یہاں قادیان میں آ کر رہیں۔ چنانچہ انہوں نے دارالامان کا قصد کیا۔ ۲۲ر دسمبر ۱۹۰۱ء کو بعد دوپہر یہاں آ پہنچے۔ پس اس عنوان کے نیچے ہم جو کچھ لکھیں گے سردست انہی کے متعلق ہو گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۷-۹۸)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اس گفتگو میں منشی عبدالحق صاحب کے کئی سوالات کا جواب دیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آپ نے اسلام کی حقانیت اور موجودہ عیسائیت کے بطلان پر گویا ایک نقشہ کار پیش کر دیا ہے اس تقریر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے موجودہ عیسائیت کے ہر پہلو پر تنقید کی ہے اور انجیل سے ثابت فرمایا ہے کہ موجودہ عیسائیت سراسر ایک غلط دین ہے اور یہ وہ دین نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کے اولوالعزم نبی سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے سکھایا تھا بلکہ یہ سراسر ایک بعد کی ایجاد ہے اس کو مسیح کے دین سے کوئی تعلق نہیں اور جس یسوع مسیح کو انجیل پیش کرتی ہے وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کا وہ وجیہہ نبی نہیں جس کو اسلام کی الکتاب قرآن مجید پیش کرتا ہے۔ بلکہ انجیل میں جس طرح یسوع مسیح کو پیش کیا گیا ہے اس سے تو آپ نبی اللہ بھی ثابت نہیں ہوتے چہ جائیکہ آپ کو خدا یا خدا تعالیٰ کا بیٹا تسلیم کیا جائے۔ آپکی یہ گفتگو ۲۲ر دسمبر ۱۹۰۱ء سے شروع ہوتی ہے۔ آپ نے دوران گفتگو میں فرمایا:۔

"عیسائی مذہب کے استیصال کے لئے ہمارے پاس تو ایک دریا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ یہ طلسم ٹوٹ جاوے اور وہ بت جو صلیب کا بنایا گیا ہے گر پڑے اور اصل بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر مجھے مبعوث نہ بھی فرماتا تب بھی زمانہ نے ایسے حالات اور اسباب پیدا کر دئے تھے کہ عیسائیت کا پول کھل جاتا کیونکہ خدا تعالیٰ کی غیرت اور جلال کے یہ صریح خلاف ہے کہ ایک عورت کا بچہ خدا بنایا جاتا جو انسانی حوائج اور لوازم بشریہ سے کچھ بھی استثناء اپنے اندر نہیں رکھتا۔"

(ایضاً صفحہ ۱۰۶-۱۰۷)

یہ اندازہ آپ نے دسمبر ۱۹۰۱ء میں فرمایا تھا اور ہم دیکھتے ہیں کہ اگر اس دن سے مغربی عیسائی اہل علم حضرات اور دیگر علماء کے پیدا کردہ لٹریچر کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اندازہ بڑا صحیح تھا۔

ہمارے اعتقاد کے مطابق آپ مامور من اللہ ہیں اور آپ کو یہ علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتا تھا لیکن اگر کوئی اس امر پر ایمان نہ رکھتا ہو اور محض دنیوی نقطۂ نظر سے ہی غور کرے تو پھر بھی اس کو یہ ماننا پڑتا ہے کہ آپ کی فراست لاجواب تھی اور آپ زمانے کی گردشوں کو اچھی طرح جان گئے تھے اور آپ نے دینی چشم بصیرت سے دیکھ لیا تھا کہ موجودہ عیسائیت جیسا بودا مذہب قطعاً رفتار زمانہ کا ساتھ نہیں دے سکتا اور انسانی ذہنیت اب ایسے خیالی اور غیر واقعی دین کو ہرگز قبول نہیں کر سکتی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے موجودہ عیسائیت کا بطلان خود انجیل سے ثابت کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے اس امر کے متعلق کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوا انجیل سے ثبوت پیش کئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"مَیں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں مَیں نے کامل تحقیقات کے ساتھ یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ بالکل جھوٹ ہے کہ مسیح صلیب پر مر گیا۔ اصل یہ ہے کہ وہ صلیب پر سے زندہ اتار لیا گیا تھا اور وہاں سے بچ کر وہ کشمیر میں چلا آیا جہاں اس نے ۱۲۰ برس کی عمر میں وفات پائی اور اب تک اس کی قبر خانیار کے محلہ میں یوز آسف یا شہزادہ نبی کے نام سے مشہور ہے۔

اور یہ بات ایسی نہیں ہے جو محکم اور مستحکم دلائل کی بناء پر نہ ہو بلکہ صلیب کے جو واقعات انجیل میں لکھے ہیں خود ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح صلیب پر نہیں مرا۔ سب سے اول یہ ہے کہ خود مسیح نے اپنی مثال یونس سے دی ہے۔ کیا یونس مچھلی کے پیٹ میں زندہ داخل ہوئے تھے یا مر کر۔ اور پھر یہ کہ پیلاطوس کی بیوی نے ایک ہولناک خواب دیکھا تھا جس کی اطلاع پیلاطوس کو بھی اس نے کر دی اور وہ اس فکر میں ہو گیا کہ اس کو بچایا جاوے اور اسی لئے پیلاطوس نے مختلف پیرایوں میں مسیح کے چھوڑ دینے کی کوشش کی اور آخر کار اپنے ہاتھ دھو کر ثابت کیا کہ مَیں اس سے بری ہوں اور پھر جب یہودی کسی طرح ماننے والے نظر نہ آئے تو یہ کوشش کی گئی کہ جمعہ کے دن بعد عصر آپ کو صلیب دی گئی اور چونکہ صلیب پر بھوک پیاس اور دھوپ وغیرہ کی شدت سے کئی دن رہ کر مصلوب انسان مر جایا کرتا تھا وہ موقع مسیح کو پیش نہ آیا کیونکہ یہ کسی طرح نہیں ہو سکتا تھا کہ جمعہ کے دن غروب ہونے سے پہلے اسے صلیب پر سے نہ اتار لیا جاتا کیونکہ یہودیوں کی شریعت کی رو سے یہ سخت گناہ تھا کہ کوئی شخص سبت یا سبت سے پہلے رات صلیب پر رہے مسیح چونکہ جمعہ کی آخری گھڑی صلیب پر چڑھایا گیا تھا اس لئے بعض واقعات آندھی وغیرہ کے پیش آ جانے سے فی الفور اتار لیا گیا۔ پھر دو چور جو مسیح کے ساتھ صلیب پر لٹکائے گئے تھے ان کی ہڈیاں تو توڑ دی گئی تھیں مگر مسیح کی ہڈیاں نہیں توڑی گئی تھیں۔

پھر مسیح کی لاش ایک ایسے آدمی کے سپرد کر دی گئی جو مسیح کا شاگرد تھا اور اصل تو یہ ہے کہ خود پیلاطوس اور اس کی بیوی بھی اس کی مرید تھی۔ چنانچہ پیلاطوس کو عیسائی شہیدوں میں لکھا ہے اور اس کی بیوی کو ولیہ قرار دیا ہے اور ان سب سے بڑھ کر مرہم عیسیٰ کا نسخہ ہے جس کو مسلمان، یہودی، رومی اور عیسائی اور مجوسی طبیبوں نے بالاتفاق لکھا ہے کہ یہ مسیح کے زخموں کے لئے تیار ہوا ہے اور اس کا نام مرہم عیسیٰ، مرہم حواریین اور مرہم رسل اور مرہم شلیخا وغیرہ بھی رکھا۔ کم از کم ہزار کتاب میں یہ نسخہ موجود ہے اور یہ کوئی عیسائی ثابت نہیں کر سکتا کہ صلیبی زخموں کے سوا اور بھی کبھی کوئی زخم مسیح کو تھے اور اس وقت حواری بھی موجود تھے۔ اب بتاؤ کہ کیا یہ تمام اسباب، اگر ایک جا جمع کئے جاویں تو صاف شہادت نہیں دیتے کہ مسیح صلیب پر سے زندہ بچ کر اتر آیا تھا۔ اس پر اس وقت ہم کو کوئی لمبی بحث نہیں کرنی ہے یہودیوں کے جو فرقے متفرق ہو کر افغانستان یا کشمیر میں آ گئے تھے۔ وہ ان کی تلاش میں ادھر چلے آئے اور پھر آخر کشمیر ہی میں انہوں نے وفات پائی۔ اور یہ بات انگریز محققوں نے بھی مان لی ہے کہ کشمیری دراصل بنی اسرائیل ہیں چنانچہ برنیر نے اپنے سفرنامہ میں یہی لکھا ہے۔ اب جبکہ یہ ثابت ہوتا ہے اور واقعات صحیحہ کی بناء پر ثابت ہوتا ہے کہ وہ صلیب پر نہیں مرے بلکہ زندہ اتر آئے تو پھر کفارہ کا کیا باقی رہا۔"

(ایضاً صفحہ ۱۰۰-۱۰۱)

آپ نے منشی عبدالحق عیسائی کے ساتھ ۲۶ر دسمبر ۱۹۰۱ء کی گفتگو میں الوہیت مسیح کے تعلق میں فرمایا:۔

"اور پھر مسیح کے حالات کو پڑھو تو صاف معلوم ہو گا کہ یہ شخص کبھی بھی اس قابل نہیں ہو سکتا کہ نبی بھی ہو چہ جائیکہ خدا یا خدا کا بیٹا۔

تدبیر عالم اور جزا سزا کے لئے عالم الغیب ہونا ضروری ہے اور یہ خدا کی عظیم الشان صفت ہے۔ مگر مَیں ابھی دکھا آیا ہوں کہ اسے قیامت تک کا علم نہیں اور اتنی بھی اسے خبر نہ تھی کہ بے موسم انجیر کے درخت کے پاس شدت بھوک سے بیقرار ہو کر پھل کھانے کو جاتا ہے اور درخت کو جسے بذات خود کوئی اختیار نہیں ہے کہ بغیر موسم کے بھی پھل دے سکے بددعا دیتا ہے۔ اول تو خدا کو بھوک لگنا ہی تعجب خیز امر ہے اور یہ خوبی صرف انجیلی خدا ہی کو حاصل ہے کہ بھوک سے بیقرار ہوتا ہے۔ پھر اس پر لطیفہ یہ بھی ہے کہ آپ کو اتنا علم بھی نہیں ہے کہ اس درخت کو پھل نہیں ہے اور پھر اگر یہ علم تھا تو کاش کوئی خدائی کرشمہ ہی وہاں دکھاتے اور بے بہا لے پھل اس درخت کو لگا دیتے تا دنیا کے لئے ایک نشان ہو جاتا مگر اس کی بجائے بددعا دیتے ہیں۔ اب ان ساری باتوں کے ہوتے یسوع کو خدا بنایا جاتا ہے۔ مَیں آپ کو سچی خیر خواہی سے کہتا ہوں کہ تکلف سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص ایک ہی وقت میں اپنی دو حیثیتیں بناتا ہے باپ بھی اور بیٹا بھی، خدا بھی اور انسان بھی۔ کیا یہ شخص دھوکہ نہیں دیتا ہے!"

(ایضاً صفحہ ۱۳۳-۱۳۴) (باقی)

جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر ہونے والی

سوئٹزرلینڈ کی سرزمین میں سب سے پہلی مسجد کا شاندار افتتاح

جنرل اسمبلی کے صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے افتتاح فرمایا

افتتاحی تقریب میں مختلف ممالک کے مسلم اور غیر مسلم معززین کی شرکت

بزرگان سلسلہ۔ لائبیریا کے صدر، سیرالیون کے نائب وزیر اعظم، نائیجیریا کے وزیر داخلہ اور یورپ کے مشہور مستشرقین کے پیغامات

ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ افتتاحی تقریب کی وسیع پیمانے پر اشاعت

از مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے۔ ایل ایل بی امام مسجد سوئٹزرلینڈ بتوسط وکالت تبشیر

احمدیہ مساجد میں سے خوبصورت ترین مسجد

اللہ تبارک و تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کے عہد سعادت میں سوئٹزرلینڈ کی پہلی اور یورپ کی پانچویں احمدیہ مسجد پایۂ تکمیل کو پہونچی۔ اس مسجد کی بنیاد ۲۵ اگست ۱۹۶۲ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دختر نیک اختر حضرت محترمہ سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے دست مبارک سے رکھی گئی تھی۔ اور ایک سال سے کم عرصہ میں احمدیہ مساجد میں سے غالباً خوبصورت ترین مسجد تیار ہو گئی۔ حضرت اقدس علیہ السلام کی یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کی پیشگوئی کے مطابق اس کا نام مسجد محمود رکھا گیا۔ یہ نام اس کی دیوار پر سبز رنگ کے دہات کے ابھرے ہوئے جرمن حروف میں لکھا گیا ہے۔ جو غیر معمولی کشش کا باعث ہے۔

مسجد محمود کے افتتاح کی سعادت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کو حاصل ہوئی۔ آپ نے گوناں گوں عالمی مصروفیات کے باوجود اس تقریب کے لئے وقت نکالا۔ اور ۲۲ جون ۱۹۶۳ء کو ایک پُر شوکت تاریخی تقریب کے ساتھ افتتاح فرمایا۔ جس کی روئداد پیش خدمت ہے۔

افتتاح کی ابتدائی تیاریاں

ماہ جون کے شروع میں پریس کے نام ایک سہ ورقہ چٹھی تیار کر کے بھجوائی گئی۔ جس میں احمدیت کی مختصر تاریخ۔ اس کی عالمگیر علمی و تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا۔ افتتاح کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی تقاریب کے پروگرام میں نمائندگان پریس کو شمولیت کی دعوت دی گئی۔ الحمد للہ

اس طریق سے پریس ریڈیو ٹیلی ویژن سب ہماری فعال جماعت سے متعارف ہو گئے نہ صرف زیورک بلکہ باہر کے بعض اخبارات نے بھی اپنے نوٹوں میں اس سے استفادہ کیا۔ محترم حافظ قدرت اللہ صاحب کے تعاون سے جرمنی اور ہالینڈ کے پریس کو بھی یہ چٹھی بھیجوا دی گئی۔

ٹیلی ویژن پر مسجد کی فلم

سوئس ٹیلی ویژن نے خواہش کی کہ اس تقریب سے قبل مسجد محمود کے بارے میں انہیں فلم تیار کرنے کی اجازت دی جائے ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ چنانچہ ۱۸ جون کو دن کے وقت اور پھر رات کو فلش لائٹ کی روشنی میں لمبے گھنٹے لگا کر انہوں نے یہ فلم تیار کی جسے ۱۹ جون کی شب کو دکھایا گیا۔ احمدیت کی مختصر تاریخ سے تو وہ پہلے ہی واقف ہو گئے تھے۔ لیکن انہیں فوٹو بھی مطلوب تھے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی اور خدام الاحمدیہ کراچی کو کہ گزشتہ سال انہوں نے اپنا البم خاکسار کو بھجوا دیا تھا۔ وہ اس موقعہ پر کام آیا۔ اس میں سے ٹیلی ویژن نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ اور حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کے فوٹو لئے۔ افتتاح کی خبر کے لحاظ سے محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے فوٹو کی ضرورت تھی۔ جو ان کی اسلام کے بارہ میں تازہ شہرۂ آفاق تصنیف کے گرد پوش سے لیا گیا۔ مسجد کی دیوار پر مسجد محمود کے نیچے کلمہ طیبہ کی عبارت اسی طرح سبز دہات کے حروف میں نصب کی گئی ہے۔ یہ کتبہ محترم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے بڑی محنت سے کم سے کم وقت میں تیار کر کے بھجوا دیا تھا۔ ۱۸ اگست کو آرٹسٹ اسے چوبی چبوترہ پر کھڑا نصب کر رہا تھا۔ اس مرحلہ پر بعض حروف کی درستی کے لئے میں خود چبوترہ پر گیا۔ خود درستی کی۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ کس کیمرہ کا اس طرف رخ ہے۔ لیکن معلوم ہوا کہ یہ منظر بھی فلمایا گیا تھا۔ پس اخبارات اور ٹیلی ویژن کے چرچا کے باعث سوئٹزرلینڈ کے لوگوں میں اس مسجد کے دیکھنے کا اشتیاق اور بڑھ گیا۔

ریڈیو پر مختصر پیغام

مورخہ ۲۱ جون کو ریڈیو نے خواہش کی کہ میں ان کے سٹوڈیو میں احمدیت اور مسجد کی تاریخ کے بارہ میں مختصر پیغام ریکارڈ کروا دوں تا ۲۲ کو وہ افتتاح کی تقریب کے بارہ میں خبر دیتے ہوئے اسے بھی شامل کر سکیں۔ میں نے اس کی تعمیل میں پیغام ریکارڈ کروا دیا۔

محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب یہاں ۲۲ کو تشریف لا رہے تھے۔ ایئرپورٹ پر خاکسار محترم حافظ قدرت اللہ صاحب اور محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغین کے نمائندگان کے طور پر اور جماعت کے کچھ احباب موجود تھے۔ پریس کے نمائندے اور فوٹو گرافر بھی پہونچ گئے تھے۔ حکومت سوئٹزرلینڈ کی طرف سے چیف پراٹوکول موجود تھے۔ اقوام متحدہ میں سوئٹزر کے مبصر آج کل یہاں رخصت پر ہیں۔ وہ بھی استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا جہاز تقریباً پونے ایک بجے اترا۔ آپ روس اور مشرقی یورپ کے ایک لمبے سفر سے واپس آ رہے تھے۔ مگر آپ کے چہرہ پر تھکان کے اثرات نہ تھے۔ حسب معمول ہشاش بشاش تھے آپ جب مشن ہاؤس پہونچے۔ تو احباب باہر استقبال کے لئے منتظر تھے۔

پریس کانفرنس

محترم چوہدری صاحب اڑھائی بجے پریس کانفرنس میں تشریف لائے جو مشن کے دفتر کے کمرہ میں منعقد ہو رہی تھی۔ کمرہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ بین الاقوامی پریس ایجنسیوں سوئس پریس ایجنسیوں۔ زیورک اور سوئٹزرلینڈ کے دیگر مقامات کے بعض اہم اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے۔ ہم نے مسیحی اخبارات کو بھی دعوت بھجوائی تھی۔ بعض ان کے نمائندے بھی شریک تھے۔ چنانچہ ایک ایسے ہی صاحب اپنے ان تأثرات کا اظہار کیا۔ کہ مسجد میں پریس کانفرنس بلائی گئی تو اتنے لوگ آ گئے کہ کھڑے ہونے کے لئے بھی جگہ نہیں لیکن جب چرچ کی طرف سے کانفرنس بلائی جاتی ہے۔ اس وقت یہ لوگ توجہ ہی نہیں دیتے۔ محترم چوہدری صاحب نے پریس کے سوالات کے جوابات دیئے۔ مسٹر عبد السلام میڈرن اور خاکسار بھی ساتھ موجود تھے۔ بعض سوالات جو مشن سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے جوابات خاکسار نے دیئے۔ ریڈیو کے نمائندہ اور خود ہمارے امام مسجد فرینکفورٹ میاں مسعود احمد صاحب جہلمی نے یہ پریس کانفرنس ٹیپ ریکارڈ کی ؛

مسلم و غیر مسلم معززین کی شرکت

افتتاح کی تقریب کے لئے تین بجے کا وقت مقرر تھا۔ مختلف ملکوں کے مسلمان کثیر تعداد میں جمع تھے۔ اپنے احمدی احباب دور دور سے آئے ہوئے تھے۔ مبلغین یورپ میں سے تین کا ذکر اوپر کر چکا ہوں۔ ان کے علاوہ محترم چوہدری رحمت خاں صاحب امام مسجد لندن محترم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین محترم میر مسعود احمد صاحب رئیس التبلیغ سکنڈے نیویا محترم عبد السلام میڈسن صاحب مبلغ ڈنمارک محترم محمود حنیف الاسلام ارکسن صاحب مبلغ سویڈن بھی شریک تقریب تھے۔ محترم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب واقفِ زندگی بھی تشریف لائے تھے۔ جرمنی سے احمدی مصنف اور جرنلسٹ محمد الیس عبد اللہ اپنی بیگم صاحبہ اور بعض جرنلسٹ احباب اور سار بروکن ریڈیو کے نمائندہ کے ہمراہ تشریف لائے تھے۔ اسی طرح ایک اور جرمن خاتون محترمہ دینہ لٹ بھی تشریف لائی تھیں۔

زیورک اور اس کے نواح بلکہ دور دور کے شہروں سے جو معززین شریک ہوئے ان کی فہرست طویل ہے۔ ان میں اس شہر کے پریذیڈنٹ۔ اس کانٹون کے صدر و سابق صدر۔ اراکین پارلیمنٹ شہر کی کونسل کے اراکین۔ ڈاکٹر صاحبان سفارت طولس اور سفارت پاکستان کے فرسٹ سیکرٹری۔ ڈچ قنصل۔ برطانوی قنصلیٹ کے نمائندہ۔ ڈومینیکین قنصل وغیرہ ایک کثیر تعداد میں معززین موجود تھے۔ یونیورسٹی اور فیڈرل درسگاہ کے طلبہ کے علاوہ مختلف کارخانوں وغیرہ میں کام کرنے والے مختلف ملکوں کے احباب بھی موجود تھے۔ مسلمان احباب نے میزبانی کے جذبہ کا مظاہرہ کیا اور لیکچر روم کی اکثر نشستیں غیر مسلموں کے لئے خالی کر دی گئیں۔ باہر کے دروازہ سے لے کر اوپر کی منزل کو آنے والی سیڑھیاں مسجد کے آگے خالی جگہ ہر طرف لوگ موجود تھے لاؤڈ سپیکر کا اہتمام تھا۔

افتتاحی تقریب کا آغاز

اس مبارک تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو خاکسار کے قدیمی رفیق کار محترم حافظ قدرت اللہ صاحب نے مخصوص پُر اثر انداز میں فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار نے اپنے افتتاحی خطاب میں منجملہ دیگر امور کے احمدیت کی مختصر تاریخ اور مصلح الموعود کی پیشگوئی بیان کی۔ انگریزی اور جرمنی دونوں زبانوں میں سائیکلوسٹائل کر کے شائع کر دی گئی تھی۔ اس کے بعد محترم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے اپنی تقریر پڑھ کر سنائی۔ اس کا جرمن ترجمہ پریس اور پبلک کے پاس تھا۔ اس لئے غیر زبان میں ہونے کے باوجود حاضرین کی دلچسپی قائم رہی۔ پھر محترم ڈاکٹر امیل لانڈالٹ پریذیڈنٹ زیورک (Dr. EMIL LANDOLT) مائیکروفون پر تشریف لائے اور ایک دلچسپ تقریر فرمائی جس میں مذہبی آزادی اور جماعت احمدیہ کو مسجد کے لئے پلاٹ دئے جانے کا ذکر فرمایا۔

مختلف ممالک سے آمدہ پیغامات

آخر میں محترم عبد الرشید فوگل (Vogel) نے سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہٗ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت سیدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے پیغامات مختصراً پڑھ کر سنائے اس کے بعد مستشرقین انگلستان ہالینڈ۔ جرمنی کے پیغامات میں سے اقتباسات پیش کئے۔ تمام پیغامات اپنے اپنے رنگ میں اچھے تھے اور ان سے ظاہر ہوتا تھا کہ کس طرح اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان ممالک میں احمدیت کے ذریعے موثر رنگ میں اسلام کی تبلیغ ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر منٹگمری واٹ (Dr. Montgomery Walt) کا پیغام جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنی تصنیف کی وجہ سے (دو جلدوں میں سیرت کی تصنیف سے) عالم اسلام میں غیر معمولی شہرت حاصل کر چکے ہیں بہت ہی اچھا تھا۔ انشاء اللہ پھر کسی موقع پر یہ پیغامات شائع کئے جاویں گے۔

آخر میں بعض عمائدین حکومت کی طرف سے موصولہ پیغامات پیش کئے گئے۔ مملکت لائبیریا کے صدر زیورک تشریف لائے ہوئے تھے۔ خاکسار انہیں ملا اور انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ ۲۲ کو ان کی روانگی کا پروگرام بن چکا ہے جس کے باعث افتتاح کی تقریب میں شرکت ممکن نہیں ورنہ وہ ضرور شامل ہوتے تاہم وہ اپنا پیغام روانگی سے قبل ضرور بھجوا دیں گے چنانچہ ان کی طرف سے طویل پیغام موصول ہوا۔ جس میں ہمارے مبلغ (محترم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی) کے کام کا بھی ذکر ہے۔

سیرالیون کے رئیس التبلیغ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے سیرالیون کے نائب وزیر اعظم اور وزیر تجارت اور فری ٹاؤن کے میئر کے اس تقریب کے لئے پیغامات بھجوائے۔ نائیجیریا کے وزیر داخلہ نے بھی اپنا پیغام بھجوایا۔ پیغامات سوائے دو تین کے جو آخر میں موصول ہوئے جرمنی زبان میں شائع کر دئے گئے تھے اس تقریب پر مندرجہ ذیل ملکوں کے مبلغین کرام کی طرف سے بھی پیغامات موصول ہوئے۔

سیرالیون۔ نائیجیریا۔ برما۔ ملایا سنگاپور۔ لائبیریا۔ ٹوگو۔ ٹانگانیکا۔ بورنیو۔ غانا۔

کانو نائیجیریا سے محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے اور ساؤتھ افریقہ کے ڈاکٹر عمر سلیمان صاحب نے لندن سے اپنے محبت بھرے پیغامات سے نوازا (اس تقریب کے بعد فجی سے بھی پیغام موصول ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو اپنے فضل سے جزائے خیر بخشے آمین)

مسجد کا دروازہ کھولنے کی تقریب

مسٹر عبد الرشید فوگل کے پیغامات پیش کرنے کے ساتھ تقاریر کا پروگرام ختم ہوا۔ خاکسار نے میٹنگ کی سٹیج پر ہی مسجد محمود کی چابی زیورک کے پریذیڈنٹ محترم ڈاکٹر امیل لانڈالٹ کو دی کہ وہ اس قصبہ کے میزبانی کے جذبہ کے اظہار کے طور پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو پیش کریں۔ انہوں نے مائیکروفون پر آکر چند کلمات کے ساتھ چاندی کی طشتری میں یہ چابی محترم چوہدری صاحب کو پیش کی۔ چوہدری صاحب یہ چابی لیتے ہوئے انبوہ کثیر کے ساتھ مسجد کے دروازہ کی طرف بڑھے اور اللہ کے نام کے ساتھ اس خدا کے گھر کا دروازہ کھولا محترم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین نے مائیکروفون پر جو بالکونی میں رکھا ہوا تھا پہلی اذان دی۔ محترم چوہدری صاحب نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں اور اس طرح مسجد محمود کی تقریب افتتاح تکمیل پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

افتتاحی تقریب کے بعد

اوپر کی منزل میں مسجد ہے اور نیچے کی منزل میں رہائشی کمرے ہیں۔ افتتاحی تقریب کے بعد مہمانوں کے لئے اکل و شرب کا انتظام تھا۔ برادران و خواتین کی کمروں پر ڈیوٹیاں تقسیم تھیں۔ مبلغین کرام بھی اس خدمت میں حصہ لے رہے تھے۔ جگہ کی تنگی اور مہمانوں کی کثرت کے باعث انتظامات میں خاصی دقت تھی اور پھر بعض چیزیں اپنے طور پر بھی تیار کرنی تھیں۔ تین خواتین نے دن رات کام کیا۔ ان میں سے ایک نے جنہوں نے حالی ہی میں بیعت کی ہے خاکسار کی امداد کے لئے پندرہ دن کی اپنے دفتر سے رخصت حاصل کر لی ہوئی تھی اور ٹائپ سائیکلوسٹائل خطوط پریس سے رابطہ وغیرہ سیکرٹری کا جملہ کام شب و روز محنت سے کیا۔

تمام امور کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ اس موقع پر میاں مسعود احمد صاحب جہلمی امام مسجد فرینکفورٹ نے مسلسل بہت ہمت سے کام کیا۔ جزاکم اللہ

محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی آغاز کار میں خاکسار کی امداد فرماتے رہے ہیں اور اب افتتاح کے ضمن میں انہوں نے بہت امداد کی۔ اللہ تعالےٰ سب کو اپنی جناب سے جزائے خیر بخشے آمین۔

۲۲ جون کی شام محترم چوہدری صاحب اور مبلغین کرام کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام تھا جس میں احباب جماعت اور بعض دیگر دوست شریک ہوئے۔

۲۳ جون بروز اتوار ۹ بجے صبح یورپین مشنز کانفرنس شروع ہوئی۔ محترم چوہدری صاحب نے دعا اور تقریر سے اس کا افتتاح فرمایا۔

یورپین نومسلموں کی تقاریر

اسی روز ۴ بجے مجلس تقاریر منعقد ہوئی جس میں محترم چوہدری صاحب کی صدارت میں مندرجہ ذیل یورپین احمدی احباب نے تقاریر فرمائیں۔

۱۔ مسٹر محمد الیس عبد اللہ جرمنی
۲۔ مسٹر عبد السلام میڈسن ڈنمارک
۳۔ مسٹر رفیق چانس سوئٹزرلینڈ
۴۔ مسٹر عبد الرشید فوگل "

پہلے تین مقررین نے "یورپ میں اسلام کا کردار" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ اور علی الترتیب ماضی۔ حال اور مستقبل کے بارہ میں بیان کیا۔ چوتھے مقرر نے افریقہ میں اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ محترم چوہدری صاحب کے صدارتی ریمارکس کے بعد جن کا ترجمہ ساتھ ساتھ محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب فرماتے رہے۔ اس علمی مجلس کا اجلاس ختم ہوا۔

محترم چوہدری صاحب کی روانگی

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا جہاز ساڑھے پانچ بجے ائرپورٹ سے روانہ ہونا تھا۔ آپ احباب سے رخصت ہوئے۔ محترم رفیق چانس صاحب جو لندن اپنی شادی کے لئے جا رہے تھے اور چوہدری عبد الرحمٰن صاحب آپ کے اس سفر میں ہمرکاب تھے۔ خاکسار نے ایرپورٹ پر دلی شکریہ کے ساتھ الوداع کیا۔

ابھی یورپین مشنز کی کانفرنس کا کام باقی تھی۔ کانفرنس نے متعدد اہم امور پر غور کیا اور محترم عبد السلام میڈیسن صاحب کارروائی کا ریکارڈ رکھتے رہے اور اس نے اختتام پر رپورٹ تیار کی جو محترم وکیل التبشیر صاحب کی خدمت میں بھیجی جا چکی ہے۔

مورخہ ۲۵ جون اڑھائی بجے دوپہر پریس کانفرنس منعقد ہوئی جس میں شریک ہونے والوں کو تیار کردہ بلیٹن دے دیا گیا اور ساتھ ہی ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ مسٹر محمود ارکسن نے بڑی توجہ سے ٹائپ کا کام کیا اسی طرح محترمہ ناصرہ رینیڈلٹ نے بھی اس کام میں امداد فرمائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مسجد کی شہرت

ٹیلی ویژن۔ ریڈیو اور اخبارات میں چرچا کے باعث مسجد محمود کی شہرت دور دور تک پہنچ چکی ہے زائرین کا تانتا بندھ رہا ہے ایک طبقہ میں واقعی راہ حق کی جستجو کا جذبہ نظر آتا ہے وہ عیسائیت سے مطمئن نہیں ان کے قلوب میں صراط مستقیم کے لئے تڑپ ہے

درخواست دعا

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد اپنے فضل سے اس ملک کو اسلام کے نور سے منور کرے اور مسجد محمود کو ہمیشہ مخلص نمازیوں سے آباد رکھے اور اسے سوئٹزرلینڈ بلکہ یورپ اور دوسری دنیا کے لئے بھی ہدایت کا سرچشمہ بنائے۔ پیاسی روحیں یہاں سے آب حیات پئیں اور ہم اس مصلح موعود کے دور میں ہی

یدخلون فی دین اللّٰہ افواجاً

کا نظارہ دیکھ سکیں آمین۔ سوئٹزرلینڈ کی جماعت ابھی ایک کونپل کی حیثیت رکھتی ہے اللہ تعالیٰ اسے باد سموم کے جھونکوں سے محفوظ رکھے۔ اور جلد اس قابل بنائے کہ وہ مرکز سلسلہ کی ہدایات کے مطابق بااحسن اپنے بار کو اٹھا سکے آمین۔ اللہ تعالیٰ اس عاجز سے بھی دین کی کماحقہ خدمت لیتا رہے اور انجام بخیر فرما دے، بہت سی مشکلات کام کی راہ میں حائل ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو دور فرما کر ترقی کے سامان بنائے اور خود اپنے کرم سے بیش از پیش خدمت لیتا رہے۔ آمین

ہمارے قلوب ان مخلصین کے لئے جذبات تشکر سے پُر ہیں جنہوں نے اس شاندار مسجد کے لئے مالی قربانیاں کیں اور تحریک جدید کے کارکنان کو اس قابل بنایا کہ وہ اس بار کو اٹھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بیش بہا فضل نازل فرمائے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین۔

ہر کام خدا تعالیٰ کی تقدیر کے ماتحت ہوتا ہے اور شکر ذات باری کا ہی ہے لیکن وہ اپنی تقدیر کی تکمیل کے لئے بعض وجودوں سے خاص خدمت لے لیتا ہے مسجد کا ابتدائی کام جن مراحل میں سے گزرا ہے میں ان کا تخیل اپنے ذہن میں لاتا ہوں تو میرے دل کی گہرائیوں سے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے لئے دعا نکلتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس اہم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے آپ کو عزم و حوصلہ بخشا اور آپ کی زبان و قلم میں تاثیر پیدا کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اٰخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔

خاکسار مشتاق احمد باجوہ زیورک۔
۲۰.۷.۶۳ء

احباب کی اطلاع کے لئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری صحت پہلے سے بہتر ہے میں دعا کرنے والے احباب کا شکر گزار ہوں مزید دعاؤں کا خواستگار ہوں۔ کم وبیش ایک ماہ کے لئے آزاد کشمیر جا رہا ہوں اس عرصہ میں خط و کتابت کا عارضی پتہ معرفت ظفر ہیڈ ماسٹر مڈل ہال۔ کوٹلی۔ براستہ میرپور۔ آزاد کشمیر ہوگا۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری۔

درخواست دعا

اخویم مکرم مختار احمد صاحب ایاز افریقہ میں سلسلہ کے دیرینہ خادم ہیں آجکل آپ بعض مشکلات میں ہیں احباب سے حل مشکلات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ نے انہیں ۱۰ جولائی ۶۳ء کو پوتی عطا فرمائی ہے جو عزیزم مختار احمد صاحب کی بچی ہے احباب اس بچی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

احمد آباد اسٹیٹ میں مجلس انصار اللہ ضلع تھرپارکر کا
سالانہ تربیتی اجتماع

مورخہ ۵ تا ۷ جولائی ۱۹۶۳ء احمد آباد اسٹیٹ میں مجلس انصار اللہ ضلع تھرپارکر کا سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں ضلع تھرپارکر۔ حیدرآباد۔ سکھر اور دیگر مقامات سے چار صد کے قریب انصار و خدام شامل ہوئے۔

ان تین دنوں میں کل آٹھ اجلاس ہوئے۔ جن میں بیس تقاریر ہوئیں۔ تقریر کرنے والوں میں پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد نمائندہ مجلس مرکزیہ۔ مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی حیدرآباد۔ جناب شیخ محمد عمر صاحب مربی سکھر۔ محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی رحیم یار خان مولوی محمد عمر صاحب بی اے مربی نواب شاہ۔ رحمت اللہ خان صاحب شاہد تھرپارکر۔ مولانا غلام احمد صاحب فاضل بدوملہی۔ حافظ مبارک احمد صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ سندھ و بلوچستان۔ جناب ڈاکٹر احمد دین صاحب اور مولانا عبد الباقی صاحب ایم۔ اے کنری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

دوران اجلاس درس قرآن مجید۔ حدیث۔ درس کتب و ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ کا بھی خاص اہتمام تھا۔ ایک نشست ذکر حبیب کے لئے مختص کی گئی جس میں مسیح پاک کے دو صحابہ مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب و مکرم حکیم محمد اشرف صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے واقعات سنائے۔

ان ایام میں نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی اور اس میں نہایت تضرع و الحاح سے ترقی و اشاعت اسلام اور سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کی گئیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اپنے اور مرکزی نمائندہ پروفیسر محبوب عالم صاحب خالد۔ صدر عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ہاتھ ایک خاص پیغام ارسال فرمایا۔ جو نمائندہ مرکزیہ نے اجتماع کے آغاز میں پڑھ کر سنایا۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ انصار و خدام کے الگ الگ مقابلے ہوئے۔ انصار میں سے ماسٹر فضل دین صاحب طارق زعیم کنری اور ماسٹر غلام رسول صاحب بھٹی نبی سر روڈ اول و دوم آئے۔ خدام میں سے عبد السلام صاحب طاہر۔ اور عبد العزیز صاحب طاہر متعلمین جامعہ احمدیہ اول دوم آئے ۱۰۰ گز۔ ۲۲۰ گز دوڑ۔ گولہ پھینکنا کلائی پکڑنا اور رسہ کشی کے مقابلہ جات بھی ہوئے اول اور دوم آنے والوں میں مجلس کی طرف سے انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس اجتماع میں مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ نے خاص تعاون کیا۔ اور مہمانوں کے لئے کھانے اور دیگر انتظامات میں ہاتھ بٹایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

محمد اسماعیل خالد ناظم اعلیٰ انصار اللہ تھرپارکر

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو!

سال رواں میں سے چھ ماہ تو گزر چکے ہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے چندہ جات کے حصول اور وصولی کی کوشش اخلاص اور محبت سے جاری رکھیں یہاں تک کہ ان کی جماعت کے ذمہ کوئی بقایا نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ سعادت حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔

کس قدر خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں جماعتی خدمات سونپی گئی ہیں اور وہ محنت اور خلوص سے اپنے فرائض کو سرانجام دے رہے ہیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

ضلع تھرپارکر میں جماعت سلسلہ کی اراضیات واقعہ ہیں۔ بہت دیر سے بارش نہیں ہوئی۔ نہروں میں پانی کم ہے۔ خشک سالی کے باعث فصلوں کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے زمیندار پریشان ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بارش نازل فرمائے۔ (ناظر زراعت)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

خریداران الفضل کے پتوں کی نئی چٹیں چھپوائی جا رہی ہیں۔ جن احباب نے کسی قسم کی کوئی درستی یا تبدیلی کروانی ہو وہ ۲۵ جولائی تک دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔ (مینجر)

انصار اللہ کا امتحان

جیساکہ مطبوعہ "ھدایات" میں تحریر ہے سہ ماہی سوم کے امتحان کے لئے ۱۳ ستمبر ۱۹۶۳ء کی تاریخ ربوہ کے لئے اور ۱۵ ستمبر ۱۹۶۳ء کی تاریخ بیرونجات کے لئے مقرر ہے۔ اس امتحان کے لئے نصاب حسب ذیل ہے:۔

(الف) لیکچر سیالکوٹ (ب) کھانے پینے سوتے جاگنے کی ادعیہ ماثورہ

تمام مجالس کے زعماء سے گزارش کہ وہ ابھی سے انصار اللہ کو اس امتحان کی تیاری شروع کرا دیں۔ اور کوشش فرمادیں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اس امتحان میں شریک ہوں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے گذشتہ سال اجتماع کے موقعہ پر فرمایا تھا:۔

"مجھے یہ دیکھکر افسوس ہوا کہ کتب سلسلہ کے امتحانوں میں شریک ہونیوالوں کی تعداد خدام میں بھی اور انصار میں بھی ابھی تک بہت کم ہے اس کا اب انتظام ہونا چاہیئے کہ کوئی خواندہ ممبر انصار اللہ سوائے بیماری یا کسی اور سخت معذوری کے ایسے امتحان کی شرکت سے محروم نہ رہے۔ یہ امتحان گویا ایک گھریلو درسگاہ کا حکم رکھتا ہے اور ضروری ہے کہ ان امتحانوں میں انصار اللہ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں"

نوٹ:۔ "لیکچر سیالکوٹ" کی قیمت ۳۷ پیسے ہے۔ ضرورت مند مجالس یا احباب دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے طلب فرمادیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کراچی میں تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول کا قیام

احباب جماعت یہ خبر پڑھ کر ازحد خوش ہوں گے کہ حضرت صدر صاحب نگران بورڈ کے ارشاد پر جماعت احمدیہ کراچی نے عزیز آباد کراچی میں تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول (پرائمری سکول) کا اجراء کر دیا ہے اور رسم افتتاح ۷ جولائی ۶۳ء کو محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے ہاتھوں پرسوز لمبی اجتماعی دعا سے ہوئی۔ اس تقریب میں پانصد سے زائد احباب نے شمولیت فرمائی۔ مکرم سید سخاوت شاہ صاحب منیجر سکول نے سکول کے قیام کی غرض و غایت بیان کی اور محترم امیر صاحب کراچی نے خطبہ استقبالیہ میں اس طرف توجہ دلائی کہ اسبات کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ کراچی میں جماعت احمدیہ کا ایک اعلیٰ روایات اور معیار کا حامل تعلیمی ادارہ ہو تو اس مقصد کی تکمیل یہ پہلا قدم ہے۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اس ادارہ کے قیام کو ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت بنائے۔ اور منتظمین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جن کی کوشش اور ہمت سے ایک نہایت بابرکت قدم اٹھایا گیا ہے۔

(ناظر تعلیم)

ضروری اعلان

کمیٹی تصدیق تبرکات جماعتی تاریخی میوزیم کی طرف سے احباب کو فارم تصدیق تبرکات بھجوا دئے گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک بہت کم احباب نے فارم پُر کر کے واپس بھجوائے ہیں۔ یہ ایک ضروری کام ہے۔ جس کی تکمیل میں تاخیر مناسب نہیں امید ہے تبرکات رکھنے والے احباب جلد اس طرف توجہ فرمائیں گے اور کمیٹی سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع بہم پہنچائیں گے جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تصدیقی کمیٹی جماعتی تاریخی میوزیم)

تبصرہ

احمدی تعلیم

۱۶ صفحات کا یہ ٹریکٹ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس اور پاکیزہ کلام پر مشتمل ہے۔ جس میں حضور نے اپنی جماعت کو نہایت قیمتی اور زریں نصائح فرمائی ہیں۔ دس شرائط بیعت بھی اس میں شامل ہیں۔ قیمت ار اور ایک روپے کے بیس۔

احباب میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ سے منگوا سکتے ہیں

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تین صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

۱۲۷۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری معہ اہل وعیال ربوہ ۔۔۔ ۳۰۰

۱۲۸۔ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ انچارج مبلغ سوئٹزرلینڈ ۔۔۔ ۳۰۰

۱۲۹۔ محترمہ بیگم صاحبہ معہ عزیز یحییٰ حسن " " " ۔۔۔ ۴۰۰

۱۳۰۔ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب معہ والدین رنگون ۔۔۔ ۳۰۰

۱۳۱۔ مکرم عبدالغنی صاحب " " ۔۔۔ ۳۰۰

۱۳۲۔ مکرم شیخ داؤد احمد صاحب معہ اہل وعیال " ۔۔۔ ۴۰۰

۱۳۳۔ مکرم ناصر احمد صاحب " " ۔۔۔ ۳۰۰

۱۳۴۔ مکرم ایم سلیمان صاحب " " ۔۔۔ ۳۰۰

۱۳۵۔ مکرم ڈاکٹر میجر ایم لے رحمان صاحب پشاور منجانب والد الحاج محمود خان صاحب مرحوم ۔۔۔ ۳۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ماہ احسان ۱۳۴۲ ہش (جون ۱۹۶۳ء) میں تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے چندہ دینے والے مخلصین کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔

"جزاھم اللہ احسن الجزاء"

پس احباب جماعت تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے صدقہ جاریہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی نیز اپنے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزہ مرزا عبدالسمیع سٹیشن ماسٹر سکھانوالہ دیرے شفاخانہ لاہور میں علاج کرانے کے بعد اپنے بھائی مرزا عبدالرؤف کے پاس کیمل پور چلے گئے ہیں۔ بیماری سے کچھ افاقہ نہیں ہوا۔ احباب اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا محمد حسین جھنگی مسیح بیت السخاوت ربوہ)

۲۔ میری امی جان آجکل صاحب فراش ہیں۔ احباب کرام سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ریاض احمد ابن حافظ عبدالعزیز مرحوم سیالکوٹی حال راولپنڈی (پاکستان)

۳۔ چوہدری سراج الدین صاحب پر تین مقدمات دائر تھے۔ دو مقدمہ میں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے باعزت طور پر بری کر دیا ہے۔ تیسرا مقدمہ تاحال چل رہا ہے۔ احباب اس مقدمہ میں بھی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد حسین احمدی اوکاڑہ ضلع منٹگمری)

۴۔ جماعت احمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا کے ایک مخلص احمدی ملک عطا محمد صاحب کئی ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ بیماری نے شدت اختیار کر گئی ہے۔ اس لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال)

۵۔ خاکسار چند دنوں سے آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ میری بچی عزیزہ نصیرہ

۴ اہلیہ مولوی بشیر الدین صاحب ناقلی بھی بیمار ہے۔ ہم دونوں کی صحت کے لئے عاجزانہ دعا کی التجا ہے

خاکسار سید بدر الدین احمد مسلم وقف جدید مدرسہ نچی مونو بہار

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۱۶ جولائی وزارت خارجہ پاکستان نے بھارتی وزیر داخلہ لال بہادر شاستری کے اس بیان کو چیلنج کیا ہے کہ آسام اور تری پورہ سے بھارتی مسلمانوں کو بے دخل نہیں کیا گیا ترجمان نے کہا کہ گزشتہ سال جون سے اس سال جون تک ۲۱ ہزار سے زائد بھارتی مسلمانوں کو آسام اور تری پورہ سے بے دخل کیا گیا اس میں سے ۲۶ ہزار چھ سو مسلمانوں کو تری پورہ اور نو ہزار تین سو مسلمانوں کو آسام سے نکال باہر کیا گیا یہ وہ مہاجرین ہیں جن کے نام حکومت نے رجسٹر کئے جن مہاجرین کا اندراج نہیں ہو سکا ان کی ایک بڑی تعداد علیحدہ ہے ترجمان نے کہا کہ اگر کسی کو غلط خبر دل سے گمراہ کیا گیا تو پاکستان صرف یہ کر سکتا ہے کہ لوگوں کو اصل حالات کے مطالعہ کے لئے مشرقی پاکستان کے ان علاقوں کا دورہ کرنے کی دعوت دے جہاں مہاجر کیمپوں میں آسام و تری پورہ کے ہزاروں مرد عورتیں اور بچے مصیبت کی زندگی گزار رہے ہیں

• راولپنڈی ۱۶ جولائی ۔ کنونشن مسلم لیگ کی اعلیٰ سطح کی کانفرنس کے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مغربی بلاک اور روس کی جانب سے بھارت کی فوجی امداد نے پاکستان کے لئے نازک مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ اعلامیہ میں اس توقع کا اظہار کیا گیا ہے کہ حکومت وہ طریقے اختیار کرے گی جن سے اس نازک مسئلہ اور نئے ابھرتے ہوئے خطرہ کا مقابلہ ممکن ہو ۔ اعلیٰ سطح کی کانفرنس کل ختم ہوئی تھی ۔ صدر ایوب نے کانفرنس میں ملک کی سیاسی صورت حال کا جائزہ لیا اور بعض حلقوں کی طرف سے ملک میں تفرقہ اور الحاد پیدا کرنے کی کوششوں پر بھی غور کیا کانفرنس نے ۱۵ اگست سے پرائمری لیگوں کے انتخابات شروع کرانے کا فیصلہ کیا رکنیت سازی کی مہم ۳۱ جولائی تک جاری رہے گی اور پاکستان کا ہر شہری جو لیگ کے لائحہ عمل کو صحیح سمجھتا ہے کنونشن لیگ کا رکن بن سکے گا ۔ لیگ کے تمام سطح کے انتخابات اکتوبر کے وسط تک مکمل ہو جائیں گے ۔

• نارنگ ۱۶ جولائی ۔ چین نے بھارت سے چینی علاقے میں مداخلت کے خلاف احتجاج کیا ہے چین کی احتجاجی یادداشت میں کہا گیا ہے کہ بھارتی طیارے تبت کے علاقے میں ۸۰ میل تک اندر گھس گئے تھے اس طرح کی سرگرمیوں سے ظاہر ہے کہ بھارت سرحدی جھگڑے کو طے کرنے کی بجائے کشیدگی بڑھانا چاہتا ہے۔

• گوجرانوالہ ۱۶ جولائی ۔ گزشتہ روز گوجرانوالہ سے ۱۲ میل دور راولپنڈی روڈ ٹرانسپورٹ سوسائٹی کی ایک بس درخت سے ٹکرا گئی جس کے باعث ۶۰ مسافر زخمی ہو گئے اور ایک راہ گیر ہلاک ہو گیا زخمی ہونے والوں میں ۱۰ عورتیں شامل ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ بس لاہور سے گوجرانوالہ آ رہی تھی جب یہ پھلکی کے قریب پہنچی تو ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ جس کے نتیجہ میں ساٹھ مسافر مجروح ہو گئے مسافروں نے الزام لگایا کہ حادثہ تیز رفتاری کی وجہ سے پیش آیا ہے مسافروں کے کہنے کے مطابق ایک سولہ سالہ لڑکا اصغر ٹرک عبور کر رہا تھا بس اسے کچلتی ہوئی درخت سے جا ٹکرائی ۔ پولیس نے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے۔

• لاہور ۱۶ جولائی ۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۵ جولائی سے ۱۱ اپ اور ۱۲ ڈاؤن جناب ایکسپریس ڈنگہ کے ریلوے سٹیشن پر دو منٹ کے لئے ٹھہرا کرے گی اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ خیبر میل ۱ ۔ اپ اور ۲ ڈاؤن جہانگیرہ روڈ سٹیشن پر دو منٹ کے لئے ٹھہرا کرے گی ۔

• راولپنڈی ۔ ۱۶ جولائی حکومت پاکستان نے امریکی فیلڈ سکالر شپ سکیم کے تحت طلباء اور طالبات کو امریکہ بھیجنا بند کر دیا ہے یہ بات کل قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم نے بتائی ۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد مختلف ممالک کے نوجوانوں میں مفاہمت اور خیرسگالی کا جذبہ پیدا کرنا تھا سید حسن اختر کے سوال کے جواب میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ پروگرام کے شرکاء امریکی سکولوں کے منظور شدہ کورسوں کا مطالعہ کرتے تھے

• لاہور ۱۶ جولائی ۔ پاک ٹرکش کلچرل ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر حکیم نیر واسطی نے صدارتی کابینہ کے اس فیصلہ پر مسرت کا اظہار کیا ہے کہ اس سال ۱۱ اکتوبر کو جدید ترکی کے بانی کمال اتاترک کی پچیسویں برسی کے موقع پر یادگاری ٹکٹ جاری کئے جائیں یہ پہلا موقعہ ہے کہ پاکستان میں کسی غیر ملکی شخصیت کے لئے یادگاری ٹکٹ جاری کئے جا رہے ہیں پروفیسر نیر واسطی نے کہا کہ ہم مسلمانوں کو صدیوں سے ترکوں سے جو والہانہ محبت ہے اور قیام پاکستان کے بعد ہمارے ملی ۔ قومی اور سیاسی تعلقات و روابط میں روز بروز جو اضافہ ہو رہا ہے اس کے پیش نظر حکومت کا یہ اقدام نہایت مبارک اور مستحسن ہے۔ پاک ٹرکش کلچرل ایسوسی ایشن اس تقریب کو اس سال بڑے اہتمام سے منائے گی پروفیسر واسطی نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ حکومت ترکیہ بھی جمہوریہ پاکستان کے بانی قائداعظم کی تقاریب کے موقعہ پر اپنے جذبۂ اتحاد اخوت و مودت کا مظاہرہ کرے ۔

• حافظ آباد ۱۶ جولائی ۔ یہاں پر چیچک کے واقعات روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے مرض کے وبائی صورت اختیار کر جانے کا اندیشہ ہے گزشتہ دنوں وارڈ نمبر ۱۹ میں ایک نوجوان بشیر احمد اس مرض سے ہلاک ہو گیا شہر میں انسدادی مہم کے تحت ٹیکے لگائے جا رہے ہیں ۔

• کوئٹہ ۱۶ جولائی ۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن جناب انور عادل صاحب نے بتایا ہے کہ کوئٹہ ڈویژن میں ذرائع مواصلات کو بہتر بنایا جائے گا اس سلسلے میں سڑکوں کی اصلاح و ترقی کے لئے ایک منصوبہ بنایا گیا ہے جس پر ۱۳ کروڑ روپے خرچ ہوں گے جناب انور عادل نے کہا کہ یہ منصوبہ یہ مقصد سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے کہ بڑے بڑے شہروں کے درمیان آمد و رفت کو آسان بنایا جائے تاکہ کاشتکار اور زمیندار اپنی پیداوار سہولت کے ساتھ دوسرے مقامات تک پہنچا سکیں۔ اس منصوبے سے اس علاقہ کے باشندوں کو اقتصادی اور معاشرتی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

• لاہور ۱۶ جولائی ۔ صوبائی ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ مشتمل بر چیف جسٹس مسٹر منظور قادر اور مسٹر جسٹس یعقوب علی نے صوبائی اسمبلی کے ایک رکن مسٹر عبد الباقی بلوچ کی جانب سے دائر کردہ ایک رٹ درخواست برائے سماعت منظور کر لی ہے فاضل جج نے کہا ہے کہ چونکہ اس درخواست میں اہم قانونی نکات زیر بحث آئیں گے اس لئے یہ درخواست سترہ جولائی کو ہائی کورٹ کے فل بنچ کے روبرو پیش کی جائے مسٹر عبد الباقی بلوچ نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ سرحدی معاہدہ کے تحت پاکستان کا قریباً تین ہزار مربع میل کا جو رقبہ ایران کو منتقل کیا جا رہا ہے وہ خلاف قانون اقدام ہے۔ کیونکہ آئین میں ترمیم کئے بغیر ایسا نہیں کیا جا سکتا ہائی کورٹ نے مسٹر عبد الباقی کے دلائل سننے کے بعد انہیں اس امر کی اجازت دے دی کہ وہ حکومت سے استدعا کریں کہ اس درخواست کے فیصلہ تک متعلقہ علاقہ ایران کے حوالے نہ کرے ۔

• راولپنڈی ۱۶ جولائی ۔ قومی اسمبلی میں کل متعدد بل پیش کئے گئے وزیر صحت رانا عبد الحمید جنیوا کنونشن کے عمل درآمد ایکٹ مجریہ ۱۹۳۶ء میں مزید ترمیم کے لئے ایک بل پیش کیا ۔ ایوان نے سٹیٹ بنک آف پاکستان ایکٹ مجریہ ۱۹۵۶ء میں ترمیم کا بل مزید غور و خوض کے لئے منظور کر لیا ہے قبل ازیں مالیات کے پارلیمانی سیکرٹری نے ۳۰ جون کو ختم ہونے والے سال کے منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ پیش کیا ۔ وزیر امور داخلہ نے غیر ملکی باشندوں کی رجسٹریشن کے قانون مجریہ ۱۹۳۹ء کی دفعہ ۳ کے تحت استثناء کے حکم سے متعلق تبدیلی اعلانات کی ایک ایک نقل ایوان میں پیش کی ۔

• الجزائر ۱۶ جولائی ۔ احمد بن بیلا وزیراعظم الجزائر نے ایک بیان میں اپنے سیاسی حریف بالقاسم کریم سابق نائب وزیراعظم پر الزام لگایا ہے کہ وہ الجزائر میں دوسرا کٹنگا قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں بالقاسم کریم اس وقت سوئٹزرلینڈ میں ہیں انہیں ڈر ہے کہ اگر وہ الجزائر چلے گئے تو انہیں قتل کر دیا جائے گا یا گرفتار کر لیا جائے گا۔

• کراچی ۱۶ ۔ جولائی ۔ کراچی کے سیاسی حلقے کہہ رہے ہیں کہ بھارت نے مشترکہ فضائی دفاع کی تجویز منظور کر کے اپنا دفاع مغربی ملکوں کو سونپ دیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مغربی ملکوں کے مقرر کردہ کمانڈر بھارت کے دفاع کے انچارج ہوں گے اس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ مغربی ملکوں کی فضائی فوج چین کے مقابلہ میں بھارت کے دفاع کے فرائض دے گی اور بھارت کی اپنی فضائیہ بھارت کی ہوس ملک گیری کا منصوبہ مکمل کرنے کے لئے مختص رہے گی۔

• لندن ۱۶ جولائی ۔ تنکو عبد الرحمن وزیراعظم ملایا نے ایک بیان میں کہا جو ملک وفاق ملائیشیا میں شامل نہ رہنا چاہیں وہ الگ ہو سکتے ہیں کسی ملک کو جبراً وفاق میں شامل نہیں کیا گیا آپ نے کہا سراوک اور شمالی بورنیو کے انتخابات واضح کر چکے ہیں کہ یہ دونوں ملک اپنی مرضی سے وفاق میں شامل ہوئے ہیں۔

سارے مغربی پاکستان میں شراب نوشی پر پابندی عائد کرنیکا فیصلہ

اسلامی مشاورتی کونسل سے سفارشات موصول ہوتے ہی فیصلے پر عملدرآمد شروع ہو جائیگا

لاہور ۱۷ جولائی ۔ کل شام صوبائی اسمبلی میں وزیر آبکاری شیخ مسعود صادق نے اعلان کیا کہ صوبائی حکومت نے صوبہ بھر میں شراب نوشی پر پابندی عائد کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس فیصلہ پر عملدرآمد اسلامی مشاورتی کونسل کی سفارشات آجانے کے بعد شروع ہو جائیگا۔ شیخ مسعود صادق حزب اختلاف کے رکن جناب حبیب اللہ سعدی کی تحریک التواء کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسلامی مشاورتی کونسل سے دریافت کیا ہے کہ آیا دواؤں میں استعمال کے لئے شراب کی اجازت دی جا سکتی ہے یا نہیں۔ جیسے ہی اس مسئلہ پر حکومت کو سفارش موصول ہو جائے گی۔ پورے صوبہ میں امتناع شراب کا حکم نافذ کر دیا جائیگا۔ شراب کی جن دکانوں کے مالک مسلمان ہیں انکے لائسنس منسوخ کر دئے جائینگے۔ غیر مسلم شراب کے لائسنسوں کی دوبارہ تجدید کی جائیگی۔

معاہدے پر دستخط پہلے اور بات چیت بعد میں

ماسکو ۱۷ جولائی "کیوں نہ ہم ایٹمی تجربات پر پابندی کے معاہدہ پر پہلے دستخط کر دیں اور پھر اس معاہدہ کی بات چیت کریں" اس خیال کا اظہار روس کے وزیر اعظم خروشچیف نے کیا جو ایٹمی تجربات پر پابندی کی بات چیت میں روسی وفد کی خود قیادت کر رہے ہیں۔ یہ بات چیت آج ماسکو میں شروع ہوئی۔ وزیر اعظم خروشچیف نے امریکی و برطانوی وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایٹمی تجربات پر پابندی کے معاہدہ پر دستخط پہلے کرنے جائیں اور بات چیت بعد میں کی جائے

خروشچیف مستعفی ہو جائیں

پیکنگ ۱۷ جولائی ۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے ترجمان پیپلز ڈیلی نے چین اور روس کی دوستی میں بگاڑ خروشچیف کو سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اگر خروشچیف مسند اقتدار سے ہٹ جائیں تو روس اور چین کے درمیان خود بخود مصالحت ہو جائے گی۔ پیپلز ڈیلی نے مزید لکھا ہے کہ مسٹر خروشچیف ذاتی اقتدار اور موہوم شہرت پر دنیائے کمیونزم کے مفاد کو قربان کر رہے ہیں

چین بہت جلد ایٹم بم کا تجربہ کرے گا

واشنگٹن ۱۷ جولائی ۔ امریکہ کے ایک ممتاز جریدہ "نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ" نے بتایا ہے کہ چین دنیا کے سیاستدانوں کی توقع سے پہلے ایٹم بم کا تجربہ کرے گا اور اپنے ۵۰ لاکھ فوج کے سپاہیوں کو ایٹمی اسلحہ سے لیس کرے گا۔ جریدہ نے لکھا ہے کہ چین نے یہ منصوبہ مغربی طاقتوں کا فوجی مقابلہ کرنے کمیونسٹ تحریک کو مستحکم بنانے اور روس کے اثر و رسوخ کو ختم کرنے کے لئے تیار کیا ہے چنانچہ مغربی طاقتوں کے بعض سیاسی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ چین اپنی فوجی طاقت کو بڑی تیزی سے بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ بہت جلد ایٹم کا تجربہ کرے گا۔

چوہدری محمد انور ۲۳ کے مقابلہ میں ۸۶ ووٹوں سے سپیکر منتخب ہو گئے

"میں اپنے فرائض پوری غیر جانبداری سے انجام دوں گا"

لاہور ۱۷ جولائی ۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے امیدوار چوہدری محمد انور بھنڈر بھاری اکثریت سے صوبائی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہو گئے انہوں نے ۸۶ ووٹ حاصل کئے ان کے مخالف امیدوار نواب زادہ افتخار احمد انصاری کو ۲۳ ووٹ ملے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر نے حلف اٹھانے کے بعد کرسی صدارت سنبھالی تو قائد ایوان شیخ مسعود صادق۔ قائد حزب مخالف خواجہ محمد صفدر، شکست خوردہ امیدوار نواب زادہ افتخار احمد خان انصاری اور اقلیتی و اکثریتی پارٹی کے متعدد دوسرے ارکان نے اپنی تقاریر میں چوہدری صاحب کو ہدیہ تہنیت پیش کیا اور امید ظاہر کی کہ اب وہ جماعتی سطح سے بالاتر ہو کر غیر جانبداری سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور ارکان اسمبلی کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ایوان کا وقار و عزت سربلند کرنے کی سعی کریں گے۔ چوہدری محمد انور بھنڈر نے اپنی جوابی تقریر میں ان سب حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اس منصب کی ذمہ داریاں بہت وسیع ہیں اور ان سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمت کی ضرورت ہے مجھے یقین ہے کہ اگر مجھے آپ حضرات کا تعاون حاصل رہا تو میں اپنے فرائض کامیابی سے سرانجام دے سکوں گا۔" چوہدری صاحب نے کہا "یہ درست ہے کہ میں برسر اقتدار پارٹی کا رکن تھا لیکن آج میں اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ اب میرا کسی جماعت سے تعلق نہیں۔ میں آزادانہ۔ غیر جانبدارانہ طور پر سپیکر کے فرائض سرانجام دوں گا۔" نئے سپیکر نے جمہوریت کے لئے خوب مخالف کی اہمیت کا احساس دلاتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس ایوان میں ہر تنقید تعمیری انداز سے ہو گی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورۂ مشرق بعید بقیہ صفحہ اول

بخیر و عافیت ہانگ کانگ پہنچ گئے ہیں وہاں آپ کا قیام چار روز رہے گا۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف ان ممالک میں احمدیہ مشنوں کا معائنہ کرنے کے علاوہ نئے مشنوں کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیں گے احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کے اس دورہ کو اپنے فضل سے کامیاب فرمائے اور اسے اسلام اور احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے آمین!

(حسن محمد خاں عارف نائب وکیل التبشیر ربوہ)

حضرت سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ یہ خبر احباب تک پہنچائی جاتی ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کل مورخہ ۱۶ جولائی کو بمقام لاہور ۱۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم شاہ صاحب مرحوم کو ۱۳ جولائی کو اپنے گاؤں شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ سے بذریعہ بس ربوہ آتے ہوئے حادثہ پیش آگیا تھا یہی حادثہ آپ کے لئے جان لیوا ثابت ہوا۔ آج مورخہ ۱۷ جولائی کی صبح کو آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے جنازہ پڑھایا جس کے بعد آپ کی نعش بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں امانتاً دفن کر دی گئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ڈپٹی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

محترم صاحب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کا

مجالس ضلع لاہور کے دورہ کا پروگرام

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ حسب ذیل پروگرام کے مطابق مجالس ضلع لاہور کا دورہ فرمائیں گے

نمبر شمار	نام مجلس	تاریخ	وقت	مقام
۱	مجلس خدام الاحمدیہ لاہور شہر	۱۹-۷-۶۳	بعد نماز جمعہ	مسجد دارالذکر لاہور
۲ -	" شاہدرہ	۱۹-۷-۶۳	بعد نماز مغرب	مسجد احمدیہ شاہدرہ
۳ -	" پتوکی	۲۰-۷-۶۳	بعد نماز مغرب	مسجد احمدیہ پتوکی
۴ -	" ڈھڈیارہ	۲۱-۷-۶۳	بعد نماز مغرب	مسجد احمدیہ ڈھڈیارہ
۵ -	" قصور	۲۲-۷-۶۳	بعد نماز مغرب	قصور قلعہ
۶ -	" گنج مغلپورہ	۲۳-۷-۶۳	بعد نماز مغرب	مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ

ان مقامات کے قریب کی مجالس کے قائدین سے گزارش ہے کہ وہ خود بھی اور اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کے ہمراہ اپنے کسی نزدیکی دورہ والے مقام پر مقررہ وقت پر حاضر ہو جائیں۔

نائب قائد ضلع لاہور